پیر 5 جولائی 2004ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل

ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 5 جولائی 2004ء 16 جمادی الاول 1425 ہجری - 5 وفا 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 147

## ہر حال میں اطاعت

حضرت عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیعت کے وقت عہد لیا کہ تنگی ہو یا آسائش، خوشی ہو یا ناخوشی ہر حال میں ہم آپ کی بات سنیں گے اور اطاعت کرینگے۔

(صحیح مسلم کتاب الامارۃ باب وجوب طاعة الامراء حدیث نمبر 3419)

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ کینیڈا 4

## نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ میٹنگ۔ کارکنان جلسہ سالانہ سے خطاب

رپورٹ: عبدالماجد طاہر صاحب

### 26 جون 2004ء

### بروز ہفتہ

صبح پونے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت...... میں نماز فجر پڑھائی۔

10 بجے صبح حضور انور دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد فیملی ملاقاتیں ہوئیں۔ جو دوپہر 11-30 بجے تک جاری رہیں۔

کینیڈا کی پانچ جماعتوں، پیس ولیج وڈبرج، نارتھ یارک مسی ساگا اور درہم کی 24 فیملیز کے 144 افراد نے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

11-30 بجے نیشنل مجلس عاملہ کینیڈا کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی جس سے میٹنگ کا آغاز ہوا۔ حضور انور نے فرداً فرداً ہر سیکرٹری سے اس کے کام کا تفصیلی جائزہ لیا اور موقع پر ساتھ ساتھ تفصیل سے ہدایات بھی دیں۔ یہ میٹنگ دوپہر 1-30 بجے تک جاری رہی۔ میٹنگ کے بعد حضور انور نے نمائش ملاحظہ فرمائی اس کے بعد مجلس عاملہ کے ممبران کے ساتھ گروپ فوٹو ہوا۔

پونے دو بجے حضور انور نے نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔ سہ پہر پانچ بجے حضور انور دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

ان فیملی ملاقاتوں میں کینیڈا کی دس جماعتوں، مسی ساگا، کارنیوال، ویسٹن ساؤتھ، وان، بریمپٹن، مارکھم، سسکاٹون، پیس ولیج، کیلگری، ٹورانٹو سنٹرل اور امریکہ کی گیارہ جماعتوں، ڈیٹرائیٹ، میری لینڈ پنسلوانیا، اوہائیو کیلیفورنیا، نیویارک، Wyoming، فلوریڈا، ورجینیا جارجیا، اور مشی گن کی 66 فیملیز کے 415 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ پاکستان اور ناروے سے آنے والی فیملی نے بھی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

رات ساڑھے نو بجے حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

### 27 جون 2004ء

### بروز اتوار

صبح پونے پانچ بجے حضور انور نے بیت ......ٹورانٹو میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

صبح دس بجے حضور انور دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اس کے بعد فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو دوپہر ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔

کینیڈا کی 13 جماعتوں مانٹریال، مسی ساگا، مارکھم، ویسٹن نارتھ، نارتھ یارک، ویسٹن ساؤتھ، کیلگری، سسکاٹون، پیس ولیج، ریجائنا، سکاربرو، وینکوور، وان کے 47 خاندانوں کے 311 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

ایک بج کر چالیس منٹ پر حضور انور نے نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

سہ پہر پانچ بجے حضور انور دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو رات ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہیں۔

ان ملاقات کرنے والوں میں کینیڈا کی 12 جماعتوں وڈبرج، پیس ولیج، کیلگری، مانٹریال، وینکوور، بریمپٹن، مارکھم، وان، مسی ساگا، نیو مارکیٹ، نوا سکوشیا، لائیڈ منسٹر۔

امریکہ کی آٹھ جماعتوں نیویارک، اوہائیو، نیوجرسی، ٹیکساس، ورجینیا، کیلیفورنیا، میری لینڈ، آسٹن ٹیکساس سری لنکا اور پاکستان سے آنے والے احباب و فیملیز شامل تھیں۔ اس طرح ان سب جماعتوں کے 51 خاندانوں کے 335 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

کینیڈا کی جماعتوں کیلگری اور وینکوور سے آنے والی فیملیز ساڑھے تین ہزار میل کا سفر طے کرکے ٹورانٹو ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ اس طرح امریکہ کی آٹھ جماعتوں سے آنے والی فیملیز پانچ صد سے تین ہزار میل کا سفر طے کرکے حضور انور سے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔

ملاقاتوں کے بعد رات پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور نے تمام کارکنان کو شرف مصافحہ بخشا۔ حضور انور نے لنگر خانہ کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ بڑے سائز کے کنٹینرز میں مختلف اشیاء اور اجناس وغیرہ سٹور کی گئی تھیں۔ حضور انور ایک کنٹینر کے اندر تشریف لے گئے اور معائنہ فرمایا۔ جہاں کھانا پک رہا تھا وہاں معائنہ کے دوران حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا پکا ہے منتظمین نے دیگچوں سے ڈھکن اٹھا کر بتایا کہ چکن کا سالن اور سادہ چاول پکائے ہیں اور ساتھ نان (روٹی) بھی مہیا ہوگی۔ حضور انور نے چاول چکھے اور سالن کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ ایک دیگچہ (دیگ) کتنے افراد کے لئے کافی ہے اس پر منتظمین نے بتایا کہ ایک سو پچاس تا دو سو افراد کے لئے کافی ہے۔ معائنہ کے بعد حضور انور کے ساتھ کارکنان نے تصاویر بھی بنوائیں۔

لنگر خانہ کا انتظام ایک کھلی جگہ پر جہاں احمدیہ پیس ولیج کے مکانات ختم ہوتے ہیں کیا گیا تھا۔ حضور انور جب لنگر خانہ جانے کے لئے احمدیہ ایونیو سے گزرے تو سڑک کے دونوں طرف اپنے اپنے گھروں سے باہر احمدی فیملیاں کھڑی تھیں کوئی گھر سے باہر سڑک پر تو کوئی اپنے گھر کی بالکونی میں کھڑی اور ہاتھ ہلا کر حضور انور کو السلام علیکم کہہ رہی تھیں۔ تصویریں بھی کھینچ رہی تھیں اور ویڈیو بھی بنا رہی تھیں۔ لنگر جاتے ہوئے بھی اور واپس آتے ہوئے بھی یہ منظر بہت قابل دید تھا۔

لنگر خانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور بیت الذکر تشریف لائے اور جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کے افتتاح کی تقریب شروع ہوئی۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ کے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ جیسا کہ آپ سب کو پتہ ہے جماعت احمدیہ کے جلسے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے ہر ملک میں ہو رہے ہیں۔ یہ تربیتی اور روحانی جلسے ہیں۔ اس میں جو مہمان آتے ہیں وہ بھی اس وجہ سے آتے ہیں کہ اپنی تربیت کا سامان پیدا کریں اور روحانیت کا معیار بلند کریں۔ کچھ سیکھیں اور پھر اس کو اپنی زندگیوں میں لاگو کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ آنے والے مہمان صرف اس غرض سے آتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے جلسہ سالانہ کا جو نظام جاری فرمایا ہے اور جلسہ کا یہ نظام جو ساری دنیا میں رائج ہے اس سے استفادہ کریں اور اپنا تربیتی اور روحانی معیار بلند کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایسے مہمانوں کی خدمت کرنے کا بھی بہت بڑا اعزاز ہے اس لئے پوری

سوچ کے ساتھ اپنی پوری استعدادوں کے ساتھ مہمانوں کی خدمت کریں۔ کہیں بھی کوئی سختی نہیں کرنی۔ پورے شوق اور جذبہ سے خدمت کرنے کے لئے تیار رہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کا اجر دے گا۔

حضور انور نے فرمایا جس خدمت کیلئے آپ اس لئے تیار ہیں کہ خدا تعالیٰ اس کا اجر دے تو پھر بالکل بے نفس ہو کر خالصۃً للہ خدمت سرانجام دی جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ کے دو اہم شعبے ہیں۔ ایک مہمان نوازی کے انتظامات کا شعبہ ہے اس کے آگے کئی شعبے ہیں۔ اور دوسرا جلسہ گاہ کے انتظامات کا بہت اہم شعبہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مہمان نوازی کا شعبہ بھی بہت اہم شعبہ ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے لنگر خانہ جاری فرمایا اور ایک لمبا عرصہ اس کا انتظام اپنے ہاتھ میں رکھا۔ اس سے ہم میں سے ہر ایک کو اندازہ ہو جانا چاہئے کہ کتنا اہم شعبہ ہے۔ پھر جب جماعت پھیلی اور تعداد بڑھی تو حضرت مسیح موعود نے نگران مقرر فرما دیئے۔ پس یہ اہم شعبہ ہے مہمان نوازی کا۔ مہمان نوازی میں پہلے لنگر خانہ کا انتظام ہے۔ لنگر خانہ کا انتظام صحیح ہو اندازہ کے مطابق کھانے تیار کئے جا رہے ہوں تو باقی انتظام بھی Smooth Running ہوتا ہے۔ اگر کھانے کا انتظام درست نہ ہو تو پھر دوسرے انتظامات میں بھی خلل پیدا ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا لنگر خانہ والے جائزہ لیں کہ گزشتہ سال کتنا کھانا پکایا تھا، کتنے مہمان تھے، کھانا کم تو نہیں ہوا۔ اس حساب سے دیکھیں کہ کتنے مہمان مزید آئیں گے اور ان کے لئے کتنا کھانا پکانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اندازہ اس طرح نہ ہو کہ کھانا ضائع ہو۔ اتنا زیادہ نہ ہو کہ کھانا بچ جائے اور ضائع ہو جائے۔ فرمایا اتنا کھانا ہو کہ ہر ایک کو ملے۔

حضور انور نے فرمایا کہ شعبہ لنگر خانہ مہمان نوازی، کھانا پکائی کو خاص محنت سے اور اندازوں کی درستگی کے ساتھ خدمت سرانجام دینی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا امکان ہے کہ رش بڑھ جائے۔ اس امکان کے پیش نظر ضروری نہیں کہ کھانا زیادہ پکالیں بلکہ ضروری یہ بات ہے کہ پورے سامان کی تیاری رکھیں اور ضرورت پڑنے پر فوراً زیادہ پک جائے۔

حضور انور نے ڈیوٹی دینے والے کارکنان کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ کھانا کھلانے کا شعبہ ہے۔ والنٹیئرز کی معین تعداد ہوتی ہے۔ ڈیوٹی دے کر تھک جاتے ہیں اور تھک کر چڑچڑاپن پیدا ہو جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے کسی مہمان سے بھی بدکلامی اور سختی سے پیش نہیں آنا۔ اگر کوئی مہمان کھانا لے کر جاتا ہے۔ پھر دوبارہ آتا ہے تو کارکنان غصے کا اظہار کرتے ہیں۔ فرمایا کھانا اگر مہیا ہے تو زیادہ دے دیں اور اگر مہیا نہیں تو عاجزی کے ساتھ معذرت کر دیں۔

فرمایا ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کر رہے ہیں یہ بڑے ثواب کا کام ہے۔ آپ نے اس کا اجر خدا سے لینا ہے۔

حضور انور نے فرمایا پھر استقبال کا شعبہ ہے۔ یہاں بھی بعض مہمان تنگ کرنے والے ہوتے ہیں۔ میزبان کا کام ہے کہ ان کی رہنمائی کرے اور صبر سے کام لے اور مہمانوں کی ضرورت پوری کرے۔ فرمایا اسی طرح کاروں کی پارکنگ کا شعبہ ہے۔ بعض لوگ بات نہیں مانتے۔ بعض قانون کو توڑنا فرض سمجھتے ہیں ان کو بھی پیار سے سمجھائیں اگر کوئی کار غلط جگہ کھڑی ہے تو کارکنان کا فرض ہے کہ اس کو دیکھیں کہ غلط جگہ کھڑی کر کے تو نہیں آئے اور توجہ دلائیں۔ حضور انور نے فرمایا ایک تو آنے والوں کو بڑے پیار سے سمجھانا ضروری ہے اور پھر یہاں کے لوگوں کا خیال رکھنا بھی بڑا ضروری ہے کہ وہ ڈسٹرب نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا پھر جلسہ گاہ کا شعبہ ہے جہاں والدین کے ساتھ بچے بھی آتے ہیں۔ والنٹیئرز بچوں کو روکتے ہیں۔ بچہ باز نہیں آتا، والنٹیئرز ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں۔ بعض دفعہ جلسہ گاہ میں ہی تختی شروع ہو جاتی ہے۔ والنٹیئرز ایسے ہونے چاہئیں جو ٹھنڈے مزاج کے ہوں۔ ہمیشہ یہ مدنظر رکھیں کہ ہم نے مہمان کی عزت کرنی ہے۔ کوئی سختی نہیں کرنی ان دنوں صبر کر کے بھی اپنے آپ و سنبھالنا ہے اور کوئی بات سختی کی نہیں کرنی۔

حضور انور نے فرمایا پھر جلسہ کے اختتام پر Wind Up اور صفائی کا کام ہے۔ ہر جگہ صاف ہونی چاہئے۔ کہیں کوئی گند نہیں رہنا چاہئے۔ فرمایا جو ٹیم اس کام کے لئے مقرر ہے صفائی کرنا اس ٹیم کا فرض ہے۔ فرمایا جلسہ سالانہ ختم ہونے کے دو تین دن کے اندر اندر یہ سارا صفائی کا کام مکمل ہو جائے۔ فرمایا ان ملکوں میں لوگ ظاہری صفائی رکھتے ہیں ایک مومن کو صفائی کا حکم ہے اس لئے ہر جگہ سے صفائی کرنا ضروری ہے۔ لنگر خانہ ہے، کھانا کھانے کی جگہ ہے۔ پلاٹس ہیں سڑکیں ہیں ہر جگہ صاف ہونی ضروری ہے۔

فرمایا اس کے علاوہ اور بھی بہت سے چھوٹے موٹے شعبے ہیں۔ ہر ایک کو اپنی اپنی جگہ محنت اور فرض شناسی کے ساتھ ڈیوٹیاں ادا کرنی ہیں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ آپ سب کارکنان کو حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق دے۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور کچھ وقت کے لئے لجنہ کی کارکنات کی طرف تشریف لے گئے۔

اس کے بعد رات پونے دس بجے حضور انور نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

رات سوا دس بجے حضور انور نے جلسہ سالانہ کے کارکنان کے ساتھ کھانا تناول فرمایا۔ اس موقعہ پر حضور انور نے کارکنان کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

کہ دو باتوں کی طرف آپ سب کی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ ہمارے سارے کام دعا پر منحصر ہیں اس لئے جو کام بھی شروع کریں دعا سے شروع کریں دعا سے ہمارے کاموں میں برکت پڑے گی دعائیں کریں اللہ تعالیٰ ہمارے سارے کام چلاتا رہے اور کہیں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا۔ کارکنان کو نمازوں کی بھی سختی سے پابندی کرنی چاہئے فرمایا جو کارکنان نماز کے وقت ڈیوٹی پر ہیں تو وہ بعد میں گروپ کی صورت میں نمازیں ادا کریں اور منتظمین اس بات کا انتظام کریں کہ ان کے معاونین نماز کی خاص پابندی کریں۔ فرمایا نمازوں کی ادائیگی میں تمام کارکنان کی حاضری سو فیصد ہونی چاہئے۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور یہ پروگرام رات 11:00 بجے اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس کے بعد حضور انور نے اپنی رہائش گاہ جانے سے قبل Peace Village کی دو سٹریٹ ''بشیر سٹریٹ'' اور ''عبدالسلام سٹریٹ'' کا راؤنڈ فرمایا۔ ان دونوں گلیوں کے مکین اپنے اپنے گھروں سے باہر کھڑے تھے اور یہ سارے گھر بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے جگمگا رہے تھے۔ ہر طرف سے گھروں سے باہر کھڑے مردوں بوڑھوں بچوں اور عورتوں کے ہاتھ بلند تھے اور السلام علیکم اور اھلاً وسھلاً ومرحبا کی آوازیں آ رہی تھیں۔ حضور انور چلتے ہوئے منتظمین سے پوچھتے تھے کہ یہ کس کا گھر ہے اور یہ کس کا گھر ہے؟ بچے بھاگے ہوئے آتے اور حضور سے پیار لیتے، ہر طرف سے حضور! حضور! کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ بڑا ہی روح پرور اور دلوں کو لذت و سرور پہنچانے والا منظر تھا کہ آقا اپنے خادموں کے درمیان گلی کوچوں میں گھوم رہا ہے اور ہر طرف سے فدائیت، محبت اور خلوص کا والہانہ اظہار ہو رہا ہے گھر بھی جگمگا رہے ہیں اور مکینوں کے دل اور چہرے بھی خوشی و مسرت سے جگمگا رہے ہیں۔ ساتھ چلنے والے بعض احباب کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے کیونکہ ایسا روح پرور منظر پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔

اس کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ تشریف لے آئے۔

# قرارداد تعزیت

# بروفات حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

## از مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان اپنے اس خصوصی اجلاس میں حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ابن حضرت سیدنا مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات مورخہ 21 جون 2004ء پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔

آپ مورخہ 9 مئی 1914ء کو حضرت ام ناصر سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ کے بطن سے پیدا ہوئے۔ مدرسہ احمدیہ سے تعلیم حاصل کی۔ بعدۂ مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ گریجوایشن پنجاب یونیورسٹی سے کی۔ گریجوایشن کے بعد آپ نے اپنی زندگی 3 مئی 1944ء کو وقف کر دی۔ اور وقف کے بعد اپنی زندگی کا بیشتر حصہ تحریک جدید انجمن احمدیہ کے تحت خدمات بجالاتے رہے۔ تحریک جدید میں 1950ء میں وکیل الزراعت مقرر ہوئے۔ بعدۂ وکیل الصنعت، وکیل التجارت، وکیل الدیوان، وکیل التبشیر، وکیل اعلیٰ اور صدر مجلس تحریک جدید کے طور پر خدمات بجالاتے رہے 1982ء میں صحت کی خرابی کی بناء پر بطور وکیل اعلیٰ آپ سبکدوش ہوئے لیکن 1988ء تک آپ بطور صدر مجلس تحریک جدید خدمات بجالاتے رہے۔ بعدۂ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو ایڈیشنل صدر (اعزازی) مقرر فرمایا اور تاوفات آپ اسی عہدہ پر فائز رہے۔ آپ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور فرقان فورس کے انچارج بھی رہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے جماعت کے مختلف اہم عہدوں پر فائز رہ کر ایک لمبے عرصے تک نہایت اعلیٰ اور جلیل القدر خدمات بجالانے کی توفیق پائی۔ خصوصاً بحیثیت وکیل التبشیر آپ نے بیرونی مشنوں کے دورہ جات کر کے وہاں جماعتی نظام کو مستحکم کرنے، ان کے اندر جذبہ قربانی پیدا کرنے اور خلافت احمدیہ کے ساتھ کامل وفاداری کی روح پیدا کرنے میں قابل قدر مساعی فرمائی۔ آپ نے یورپ، امریکہ، مشرق بعید اور افریقہ کے متعدد ممالک کے دورے کئے اور وہاں پر جماعتوں اور متعلقین مربیان کی راہنمائی فرمائی۔ اسی طرح آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہمراہ مختلف سفروں میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ 1970ء کے تاریخ ساز دورہ مغربی افریقہ میں بھی حضور کی معیت کا شرف نصیب ہوا۔ 1973ء میں آپ نے چین کی حکومت کی دعوت پر چین کا دورہ فرمایا۔ جماعت احمدیہ کے نمائندہ کی حیثیت سے یہ ایک نہایت ہی اہم دورہ تھا جس میں آپ نے چینی حکومت کے افسران بالا سے ملاقاتیں کیں، انہیں جماعتی نظام سے متعارف کرایا اور مناسب رنگ میں جماعت کے قیام کے اغراض و مقاصد کو ان پر واضح کیا۔

ہم ممبران تحریک جدید حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی وفات پر اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، آپ کے صاحبزادگان، صاحبزادی اور برادران، ہمشیرگان اور جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے درجات بلند فرماتا رہے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس تحریک جدید ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

# ہومیو پیتھی طریقہ علاج کی فلاسفی اور بعض قیمتی نکات

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ”ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل“ سے ماخوذ

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر محمد اسلم سجاد صاحب

### ادویات کو دھوپ اور تیز خوشبو سے بچائیں

”ہومیو پیتھی دواؤں کے بارے میں یہ احتیاط لازم ہے کہ انہیں براہ راست دھوپ میں نہ رکھا جائے کیونکہ سورج کی شعاعوں سے ان دواؤں کا اثر زائل ہوسکتا ہے۔ اگر دوا کی خالی شیشیاں دوبارہ استعمال میں لانی ہوں تو انہیں پانی میں ابال کر خشک کر کے دھوپ میں رکھ دیں تا کہ پہلی دوا کے تمام اثرات مٹ جائیں...... دوا کو حتی الامکان تیز خوشبو کے اثرات سے بچا کر رکھنا چاہئے خصوصاً کافور کی خوشبو تو اکثر ہومیو پیتھی ادویہ کے اثر کو زائل کر دیتی ہے۔ اگر کمرے میں خوشبو یا تیز دوا کا سپرے کیا گیا ہو تو جب تک اس کا اثر زائل نہ ہو جائے مائع ہومیو پیتھک دواؤں کی شیشیاں نہ کھولی جائیں۔“ (صفحہ:XVIII)

### سلفر۔ ایک طاقتور اینٹی بائیوٹک

انسانی جسم میں جو قدرتی نظام دفاع موجود ہے اس میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ ہر قسم کی بیماری کا قلع قمع کر سکے اس لیے اسے ہی قدرتی دفاع کے لیے اکسانا اور ابھارنا چاہئے۔ ہومیو پیتھی میں سلفر اسی دفاعی نظام کو حرکت میں لا کر بہت طاقتور اینٹی بائیوٹک کے طور پر کام کرتی ہے۔ تعفن والی پرانی بیماریوں میں اکثر سلفر کی ضرورت پڑتی ہے۔ سلفر اور سلیشیا گرمی اور سردی کے احساس کے لحاظ سے مخالف مزاج رکھتی ہیں۔ اس کے باوجود اگر کسی مریض کو سلیشیا دی جارہی ہو اور کبھی کبھی سلفر دی جائے تو یہ سلیشیا کے اثر کو تازہ کر دیتی ہے اور اس سے متصادم نہیں ہوتی۔ نہ صرف سلیشیا بلکہ دوسری دواؤں سے بھی سلفر کا اکثر یہی تعلق ہے۔“

(صفحہ:779)

### جسم کا عظیم دفاعی نظام

”ہومیو پیتھی دوائیں جب اثر دکھاتی ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کو کتنی عظیم دفاعی طاقتیں عطا فرمائی ہوئی ہیں جن کا ڈاکٹروں کو ابھی تک بہت باریک ریسرچ کے باوجود پتہ نہیں چل سکا۔ ان عظیم دفاعی طاقتوں کا جسم کی کیمسٹری سے گہرا تعلق ہے مثلاً جگر کو یہ پیغام ملتا ہے کہ فلاں بیماری سے مقابلہ کرنے کے لیے فلاں کیمیکل کی ضرورت ہے، وہ پیدا کرنا شروع کر دو۔ کسی اندھے ارتقائی عمل سے تو یہ ممکن نہیں۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ اتنی گہری باتیں اتفاقاً ایک طویل ارتقا کے عمل سے خود بخود ایک مضبوط اور مربوط نظام بن کر جسم کا حصہ بن جائیں اور ایسی قطعیت کے ساتھ کام کریں کہ ان کے باریک مخفی اسرار کبھی مٹ نہ سکیں۔ اگر کسی کی صحت اچھی ہو تو روائتی علاج کی ضرورت بھی پیش نہیں آتی اور نظام دفاع از خود بیماریوں سے نپٹ لیتا ہے لیکن اگر طبعی نظام دفاع از خود مقابلے کے لیے تیار نہ ہو تو ہومیو پیتھک دوا اس کو متحرک کر دیتی ہے۔ سادہ زندگی گزارنے والے لوگ جو محنت کش ہوتے ہیں۔ وہ اکثر امیر لوگوں کی بڑی بڑی بیماریوں سے بچے رہتے ہیں کیونکہ ان کے جسم کے اندر بر وقت ایک دفاعی نظام ان کی حفاظت کا انتظام کرتا ہے۔ حالانکہ وہ اسی فضا میں سانس لیتے ہیں اور اسی علاقہ میں رہتے ہیں جہاں رہنے والے دوسرے لوگ کئی قسم کی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جسم کا دفاعی نظام خدا تعالیٰ کے وجود اور اس کی عظمتوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ ہومیو پیتھک معالجین کو اس پر بھی غور و فکر کرنا چاہئے کیونکہ یہ نظام اس عظیم الشان نظام کی خوبیوں کو اجاگر کرتا ہے اور انہیں ایک روشن حقیقت کے طور پر سامنے لے آتا ہے۔ (صفحہ:165,164)

### مخصوص علامات والی بیماریوں کا ایک علاج

”لیک ڈیف ایک ایسی دوا ہے جسے عموماً ذیابیطس میں نظر انداز کیا گیا ہے حالانکہ اگر اس کی دوسری علامتوں کے ساتھ ذیابیطس بھی ہو تو یہ خدا کے فضل سے اکیلی ہی مکمل شفا بخشنے کی طاقت رکھتی ہے۔ بعض دفعہ اونچی طاقت میں ایک ہی خوراک مریض کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ میں نے بارہا ذیابیطس کے مریضوں کو ٹھیک ہوتے دیکھا ہے۔ یہ کوئی ایسی بیماری نہیں ہے کہ ہر مریض کو مسلسل دواؤں کا محتاج رہنا پڑے۔ مناسب ہومیو پیتھک علاج سے مرض سرے سے غائب ہوسکتا ہے۔ لیکن بہت سے مریضوں کا مسلسل علاج بھی کرنا پڑتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں سے تعلق رکھنے والی بعض علامتیں مثلاً پیشاب کی کثافت، بار بار پیشاب کا آنا، شدید پیاس لیک ڈیف میں بغیر ذیابیطس کے بھی پائی جاتی ہیں۔

ہومیو پیتھک دوائیں بیماریوں کے مخصوص گروہوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ اگر بنیادی علامتوں کا علاج کیا جائے تو اس گروہ سے تعلق رکھنے والے دیگر امراض بھی دور ہو سکتے ہیں۔“ (صفحہ:532)

### مرکری اور سلفر کے کمال اثرات

”اگر مرکری کی مزاجی علامتیں ملتی ہوں تو بعض دفعہ یہ بکلیمری کی بھی بہت مؤثر دوا ثابت ہوتی ہے ...... جب مرکری جلد پر اثر دکھاتی ہے تو اندرونی طور پر غدودوں پر کوئی بد اثر ظاہر نہیں ہوتا لیکن جب غدودوں پر اثر کرتی ہے تو جلد پر ضرور کوئی نہ کوئی بیماری ظاہر ہوتی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ غدودوں کو ٹھیک کر کے بیماری کو باہر دھکیلا گیا ہے۔ جماعت احمدیہ کے بانی جن کو جماعت احمدیہ تمثیلی طور پر پہلے مسیح کا ثانی یقین کرتی ہے۔ انہوں نے اپنے وقت میں ایک ایسا اہم انکشاف فرمایا جس سے ہومیو پیتھک طبیبوں کا ہومیو پیتھی پر ایمان بڑھ جانا چاہئے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے روحانی ذریعہ سے یہ معلوم ہوا ہے کہ اگر غدودوں کی بیماریوں کو کسی دوا سے جلد کی طرف دھکیل دیا جائے تو غدودوں کو بعض انتہائی خطرناک بیماریوں سے نجات مل جاتی ہے۔ ان دواؤں کی مثال دیتے ہوئے آپ نے مرکری اور سلفر کا ذکر کیا ہے اور ہومیو پیتھی میں بھی یہی دو دوائیں ہیں جو اس مقصد کے لیے بکثرت استعمال کی جاتی ہیں۔ آپ نے مزید لکھا کہ میرے دل میں بے حد جوش پایا جاتا ہے کہ میں اس راز کو کھول کھول کر سب دنیا کے سامنے بیان کروں کیونکہ اس سلسلہ میں بہت سے شفا کے راز مضمر ہیں۔“

(صفحہ:593,592)

### ایک بیماری کی بنیاد کوئی اور بیماری ہوسکتی ہے

”کارسینوسن کے علاوہ دو دوائیں کینسر کے زخم پر پلنے والے بیکٹیریا سے تیار کی گئی ہیں۔ یہ دونوں کینسر کے علاج میں زیادہ مؤثر ثابت نہیں ہوئیں۔ مائیکرو کوکسین (MicroCoccine) مائیکرو کوکس جرثومہ سے تیار کی گئی ہے۔ ڈاکٹر ونیٹر نے اسے صرف کینسر کی زود حسی دور کرنے میں مفید پایا ہے۔ دوسری دوا اوسلو کوکسین (Oslo Coccine) ہے جو اگرچہ کینسر میں فائدہ مند نہیں ہے مگر انفلوئنزا میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ڈاکٹر فوبسٹر (Dr.Fobester) نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کارسینوسن کھانے سے کینسر کی سب علامتیں پروونگ (Proving) کے طور پر ظاہر نہیں ہوتیں بلکہ جن حصوں میں کمزوری ہو وہاں کچھ تبدیلی ظاہر ہوتی ہے۔ ہو سکتا ہے (Symphatic Glands) کا ردعمل گلے کی سوزش کی صورت میں اسی وجہ سے ظاہر ہوتا ہو کہ ان میں کینسر کا مادہ پایا جاتا ہو۔ ان سب باتوں میں ابھی تحقیق کی ضرورت ہے۔ (صفحہ:256)

### آہستہ اثر کرنے والی ادویات

”جو زہر آہستہ آہستہ جسم پر اثر دکھاتا ہے وہ جب دوا بنتا ہے تو وہ دوا بھی آہستہ آہستہ اثر دکھاتی ہے۔ بعض اوقات اس کا اثر سالوں پر محیط ہوتا ہے .... مستقل اور دائمی علاج کے لیے..... استعمال کریں، تو اونچی طاقت میں لمبے وقفوں کے بعد دیں مثلاً ایک مہینے بعد ایک ہزار طاقت میں یا دس ہزار کی طاقت میں ..... اگر اس دوا نے کام کیا تو مہینوں یا سالوں مسلسل استعمال کرنے سے پورا اثر ظاہر ہوگا۔“ (صفحہ:50)

### علامتوں کے مطابق اثر پیدا ہوتا ہے

”ایک عمومی اصول یاد رکھنے کے لائق ہے کہ جہاں علامتیں آہستہ آہستہ پیدا ہوں وہاں دوا بھی آہستہ آہستہ اثر دکھائے گی۔ جہاں علامتیں فوری پیدا ہوں۔ وہاں دوا بھی فوری اثر دکھاتی ہے۔ گردے کی تکلیف میں جب ایپس کو لمبا عرصہ استعمال کرنا پڑتا ہے تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ فائدے کے آثار بھی بہت دیر بعد ظاہر ہوتے ہیں۔ اگر گردے کی بیماری میں ایپس کام کر رہی ہو تو مستقل بیماری ٹھیک ہونے

میں تو وقت لگے گا لیکن ہفتہ دس دن کے اندر گردے پیشاب زیادہ بنانے لگیں گے جو اس بات کا قطعی ثبوت ہے کہ اپیس نے کام شروع کر دیا ہے۔ اس صورت میں دوا کی طاقت آہستہ آہستہ بڑھا دینی چاہئے اور خوراکوں کا وقفہ لمبا کر دینا چاہئے۔''

(صفحہ:70)

## مریض اور دوا کا ردعمل

''بعض مریض بہت آہستہ ردعمل دکھاتے ہیں۔ ان کو وہی دوائیں موافق آتی ہیں جو آہستہ آہستہ اثر کرنے والی ہوں لیکن اس کے برعکس بعض مریضوں کی تکلیفیں تیزی سے بڑھتی ہیں اور وہی دوائیں ان کے لیے مفید ہوتی ہیں جن میں تیزی سے بیماریاں بڑھنے کا رجحان ملتا ہے۔'' (صفحہ:138)

## بیماریوں کے سست اور تیز اثرات

''ایسی بیماریاں جو آہستہ آہستہ آتی ہیں ان کا علاج بھی نسبتاً آہستگی سے ہوتا ہے۔ لیکن بعض اثرات فوری بھی ہوتے ہیں مثلاً پیٹ میں مروڑ اور تشنج ہو تو فوری اثر دکھائے گی۔ زہر کے وہ اثرات جو فوراً پیدا ہوں ہومیو پیتھک طریق پر اسی زہر کی ہومیو طاقت سے فوری طور پر دور ہو سکتے ہیں۔'' (صفحہ:677)

## مزمن عوارض کا مزمن علاج

''جہاں عوارض مزمن ہو چکے ہوں یا اس نوعیت کے ہوں کہ بہت آہستہ آہستہ بڑھ کر انہوں نے نظام جسم پر قبضہ کیا ہو ان کے علاج کے لیے ایسی دواؤں کی ضرورت پڑتی ہے جن کے مزاج میں آہستگی پائی جاتی ہے اور وہ لمبے عرصہ تک استعمال کرتے رہنے پر آہستہ آہستہ اپنا اثر دکھاتی ہے۔ دیرینہ بیماریوں میں جو دوائی تجویز کریں وہ چھ ماہ، سال تک دیتے رہیں۔ پہلے کچھ عرصہ 30 طاقت میں دیں۔ پھر جب وہ اثر بند کر دے تو 200 میں شروع کر دیں۔ ہفتہ دس دن میں ایک دفعہ اور اس کے بعد پھر مہینے میں ایک دو بار 1000 میں دیتے رہیں۔ پھر آخری خوراک (Dose) ایک لاکھ میں دے کر چھ مہینے یا سال کے بعد اسے دہرا کر علاج بند کر دیں اور اس کے رفتہ رفتہ ظاہر ہونے والے اثرات کا بغور مطالعہ کریں۔''

(صفحہ:XIV)

## الرجی میں الگ الگ دوائیں

''بہار میں کئی قسم کی الرجیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن کے علاج کے لیے لیکیسس (Lachesis) جو سانپ کے زہر سے تیار کی جانے والی دوا ہے فائدہ مند ہوتی ہے۔ یہ دوا ہر ایک مریض میں یکساں طور پر کام نہیں کرتی بلکہ بعض اور دواؤں کی ضرورت بھی پیش آتی ہے۔ الیومینا اور سباڈیلا کے علاوہ کروٹیلس بھی مفید ثابت ہو سکتی ہے لیکن لیکیسس اس اثر میں بہت نمایاں ہے۔'' (صفحہ:332,331)

## بعض اوقات بعض دوائیں بے اثر رہتی ہیں

''بعض بیماریوں میں جراثیم کے خلاف سلیشیا کا ردعمل کافی نہیں ہوتا یا بالکل ہی نہیں ہوتا مثلاً ٹائیفائیڈ کے مریض پر سلیشیا رتی برابر بھی اثر نہیں کرتی۔ اسی طرح فساد خون کی بعض قسموں میں سلفر اور پائیروجینم سلیشیا کی نسبت زیادہ مؤثر ہیں۔ ہمیں لمبے تجربہ سے معلوم ہو چکا ہے کہ کن بیماریوں میں سلیشیا کام آ سکتی ہے اور کن بیماریوں میں کسی اور دوا کی ضرورت ہے۔ ایسی گہری بیماریاں جن میں جسم کے پیچیدہ نظام کے مخصوص ردعمل کی ضرورت ہے ان کے لیے لمبی محنت، غور و فکر اور ہر مرض اور مریض کی نوعیت کو سمجھ کر دوا کی تلاش کرنا پڑتی ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے جسم میں ایک ایسا نظام جاری کیا ہوا ہے جو لاکھوں بیماریوں کے خلاف الگ الگ دفاعی کارروائی کے لیے ترکیب اور ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ ایک ایسی عظیم فیکٹری ہے جس کی گہرائی، وسعت اور ہمہ گیر تخلیقی طاقتوں کا تصور بھی عام انسان تو کیا ماہر سائنسدان بھی پوری طرح نہیں کر سکتے۔ پس سلیشیا گو بہت ہمہ گیر ہے مگر اس وسیع و عریض نظام پر ہرگز حاوی نہیں۔'' (صفحہ:750)

## پوٹینسی رفتہ رفتہ بڑھائی جائے

''مردانہ اور زنانہ جنسی کمزوریوں میں بھی برائیٹا کارب مفید دوا ہے۔ لیکن اگر بہت اونچی طاقت میں دے دی جائے تو بعض دفعہ برعکس نتیجہ نکلتا ہے۔ یعنی جنسی کمزوریاں بڑھ جاتی ہیں اس لیے رفتہ رفتہ پوٹینسی کو بڑھانا چاہئے۔'' (صفحہ:130)

## موٹے غدود یک دم چھوٹے نہیں ہوتے

''کلکیر یا آیوڈائیڈ میں رحم کی رسولیاں بھی پائی جاتی ہیں۔ عام طور پر بچوں اور بعض دفعہ بڑوں میں ناک اور کان کی اندرونی جھلیاں پھول جاتی ہیں اور چھوٹی چھوٹی تھیلیاں سی بن جاتی ہیں۔ اگر ناک میں ایسی علامتیں پیدا ہوں تو مریض بہت خراٹے لینے لگتا ہے۔ ایسی صورت میں کلکیر یا آیوڈائیڈ بہت کارآمد بتائی جاتی ہے۔ لیکن 30 طاقت میں اسے دو تین ماہ تک مسلسل استعمال کرنا چاہئے۔ غدود موٹے ہو جائیں تو ایک دم چھوٹے نہیں ہو سکتے۔ (صفحہ:203)

## جسم کا دفاعی ردعمل

''جسم ہر بیرونی حملے کے خلاف ایک طبعی ردعمل دکھاتا ہے۔ ہر وہ چیز جس سے جسم اجنبیت محسوس کرے، خواہ وہ غذا ہو یا دوا ہو یا کسی قسم کا زہر ہو، جسم کا دفاعی ردعمل اس کے خلاف حرکت میں آ جاتا ہے۔ یہ بیرونی حملہ جتنا کمزور ہو اتنا ہی آسانی سے جسم اس کے خلاف کامیاب دفاع کرتا ہے۔ ڈاکٹر ہانیمن نے اس طبعی نظام دفاع سے استفادہ کرتے ہوئے یہ نظریہ پیش کیا کہ اگر انسانی جسم میں کوئی ایسی بیماری موجود ہو جس کو جسم نے کسی وجہ سے نظر انداز کر دیا ہو اور اس کا مقابلہ نہ کر رہا ہو تو اگر بہت ہی لطیف مقدار میں کوئی ایسا زہر جس کی علامتیں اس بیماری سے ملتی ہوں جسم میں داخل کر دیا جائے مگر اسے ہلکا کرتے کرتے بالکل بے اثر کر دیا گیا ہو تو جسم اس نہایت کمزور بیرونی حملہ کے خلاف جو ردعمل دکھائے گا اسی ردعمل سے اس اندرونی بیماری کو بھی ٹھیک کر دے گا جو اس زہر کی علامتوں سے قریبی مشابہت رکھتی ہے۔'' (صفحہ:V)

## الیکٹرولائٹ (ELECTROLYTE)

''خون کا وہ سیال مادہ جس میں سرخ اور سفید ذرے معلق رہتے ہیں اسے الیکٹرولائٹ کہتے ہیں۔'' اس میں 12 نمکیات ہوتے ہیں۔ ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ ان نمکیات کے توازن کے بگڑنے کا نام بیماری ہے۔ یہ نظریہ بائیوکیمک (Bio-Chemic) نظریہ کہلاتا ہے اور ان کے نزدیک ان بارہ نمکیات کے صحیح استعمال سے ہی ہر قسم کی بیماری قابو میں آ سکتی ہے۔ اس دعوے میں کچھ نہ کچھ صداقت ضرور ہے مگر اس میں کچھ مبالغہ آمیزی سے کام لیا گیا ہے۔''

(صفحہ:XIX)

## بائیوکیمک نظریہ

''بائیوکیمی کا دوسرا نام 12 Tissue Remedies ہے۔ انسانی خون کے نظام میں بارہ کیمیائی مادے (Chemicals) ایک خاص توازن میں پائے جاتے ہیں۔ اگر یہ توازن بگڑ جائے تو انسان ضرور بیمار پڑ جاتا ہے۔ قانون قدرت کے مطابق بارہ کیمیائی مادوں کا باہم متوازن ہونا ضروری ہے۔ یعنی جس مقدار میں اور جس تناسب میں اللہ تعالیٰ نے انہیں خون میں معلق فرمایا ہے وہ تناسب بگڑتے ہی ضرور کسی بیماری پر منتج ہوگا۔

بعض دفعہ خطرناک بیماریاں ان نمکیات کا توازن بگڑنے سے نہیں پیدا ہوتیں بلکہ بیرونی وجوہات مثلاً مہلک جراثیم وغیرہ کے حملہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ وہ بیماریاں ان نمکیات کا توازن بگاڑنے کا موجب بن جاتی ہیں جو ایک دفعہ بگڑ جائے تو بیماریوں کو مزید بڑھا دیتا ہے اور بسا اوقات مریض کے لیے جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ کسی بیماری کے پیدا ہونے کے لیے ہرگز ضروری نہیں کہ پہلے خون میں موجود بارہ نمکیات کا توازن بگڑے تو اس کے نتیجے میں کوئی بیماری لگے۔ ہزاروں بیماریاں ایسی ہیں جو نمکیات کے توازن سے بے نیاز الگ محرکات اور وجوہات سے پیدا ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر ٹائیفائیڈ اور پولیو بیرونی جراثیم کے حملے سے ایسے شخص کو بھی لاحق ہو جاتے ہیں جس کا نمکیات کا نظام متوازن ہوتا ہے۔ اگر دوسری ہومیو دواؤں سے ٹائیفائیڈ اور پولیو کا صحیح علاج کیا جائے اور اعصاب میں زندگی کی کچھ رمق باقی ہو تو زندگی ان کے خلاف دفاع شروع کر دیتی ہے اور رفتہ رفتہ بیماری کے اثرات مٹنے لگتے ہیں۔

(صفحہ:XX,XIX)

## وائرس (VIRUS)

''وائرس (VIRUS) اپنے ارتقاء میں سب سے تیز ہے۔ کوئی اور چیز اتنی تیزی سے شکلیں بدلتی نظر نہیں آتی جتنی وائرس ہے۔ اگر ہومیو پیتھک طریق پر صحیح دوا دے کر اسے ختم نہ کیا جا سکے تو اینٹی بائیوٹک دوا دینے سے جو وائرس کی قسم مرے گی اس کے بدلے پہلے سے زیادہ خطرناک ایک نئی قسم پیدا ہو جائے گی اور یہ سلسلہ بڑھتے بڑھتے کینسر میں بھی تبدیل ہو سکتا ہے۔

(صفحہ:XIV)

## مرکبات میں اثرات کی کمی

''جتنی دوائیں آپ ملا کر دینا شروع کریں اتنا ہی مرض سے واضح طور پر نپٹنے کی صلاحیت میں کچھ کمی آ جاتی ہے اور ایک دوسرے سے ملتی جلتی دوائیں جو مرض سے مشابہت نہ رکھتی ہوں بے ضرورت ملا دی جائیں تو وہ اپنا اثر بڑھاتی نہیں بلکہ ضرورت کی دوا کو جو اس نسخہ میں شامل ہو کر کمزور کر دیتی ہیں۔ میں بعض اوقات محض وقت کی کمی کی وجہ سے بعض دوائیں ملا کر استعمال کرتا ہوں۔ بہت لمبے تجربے کے بعد چند دواؤں کو آپس میں ملا کر دینے سے جو فائدہ سامنے آتا ہے وہ اکثر اسی طرح سب مریضوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ جہاں روزمرہ کی فوری ضرورت میں ایسے نسخے ہمیشہ مفید ثابت ہوں وہاں بعض متعصب ہومیو پیتھ ڈاکٹروں کا یہ اعتراض جڑ دینا کہ اصولاً ایک ہی دوا استعمال ہونی چاہئے درست نہیں۔ احتیاط کے ساتھ بعض روزمرہ بیماریوں کو، علامتوں کے چکر میں پڑے بغیر اگر آزمودہ مجرب نسخوں سے ٹھیک کیا جا سکتا ہو تو ٹھیک نہ کرنا مریض پر احسان نہیں ظلم ہے۔ ضروری نہیں کہ نسخہ میں موجود سب دوائیں کام کریں لیکن کوئی ایک دوا بالمثل ثابت ہو کر اپنا کام دکھاتی ہے۔

(صفحہ:87,86)

**سب سے زیادہ کوئلہ پیدا کرنے والا ملک:۔**

چین، پیداوار (1988ء) 88.5 ملین ٹن،
امریکہ دوسرا سب سے بڑا کوئلہ پیدا کرنے والا ملک ہے۔

نذیر احمد خادم صاحب

# دین میں صفائی کی اہمیت وافادیت

دینی تعلیم میں صفائی کو جو اہمیت حاصل ہے اس کا اندازہ آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ:۔

اَلنَّظَافَةُ مِنَ الْاِیْمَانِ ۔یعنی صفائی ایمان کا حصہ ہے۔ یہ صرف دین ہی کا امتیاز ہے کہ اس نے صفائی کو جزو ایمان قرار دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دین حق نے اپنے ماننے والوں کو اپنے جسم، لباس، گھر بار، گلی بازار، راستوں اور عبادت گاہوں وغیرہ پورے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی تاکید کی ہے اور اس بارہ میں بڑی تفصیل سے ضروری ہدایات دی ہیں۔

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ مومن کا ظاہر و باطن دونوں صاف ہونے چاہئیں۔ اگر انسان کا باطن صاف نہ ہو، دل کے ارادے، نیت اور خیالات پاک و صاف نہ ہوں تو صرف ظاہری صفائی ہمارے رب کو پسند نہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:۔

یقیناً اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کو نہیں دیکھتا اور نہ ہی تمہاری شکلوں اور صورتوں کو دیکھتا ہے بلکہ اس کی نظر تمہارے دلوں پر ہوتی ہے (کہ وہ کیسے پاک و صاف اور پر خلوص ہیں) (مسلم)۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے مطابق حضرت مسیح موعودؑ اپنے ایک شعر میں فرماتے ہیں:۔

جسم کو مل مل کے دھونا یہ تو کچھ مشکل نہیں
دل کو جو دھووے وہی ہے پاک نزدِ کردگار

حقیقت یہ ہے کہ ظاہری اور باطنی صفائی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ اسی لئے دین نے جسم اور لباس کی صفائی پر بہت زور دیا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ اللہ کثرت سے توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور پاک صاف رہنے والوں سے (بھی) محبت کرتا ہے۔ (سورۃ البقرہ آیت:223) اس ارشاد باری تعالیٰ میں بھی ظاہری اور باطنی صفائی اور طہارت کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ ”ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو تاکیدی حکم دیا تھا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک (اور صاف) رکھو۔ (سورۃ البقرۃ آیت:126) اس آیت میں اللہ کے گھر کو صاف ستھرا رکھنے کی اصولی ہدایت دی گئی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ حج کے ذکر میں فرماتا ہے کہ یعنی اپنے میل کچیل دور کریں۔ (سورۃ الحج آیت:30) اس میں بھی باطنی طہارت اور دل کی صفائی کے علاوہ جسمانی صفائی کا بھی حکم ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ رسول کریم ﷺ کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ:۔ اور اپنے کپڑوں کو بہت پاک کر۔ (سورۃ المدثر آیت:5) اس آیت میں کپڑوں سے مراد حضورؐ کی پاک صحبت میں بیٹھنے والے صحابہ کرامؓ اور متبعین بھی ہیں مگر لباس اور کپڑوں کی صفائی کی بھی یہاں تعلیم دی گئی ہے۔ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ:۔ اِنَّ اللّٰہَ جَمِیْلٌ یُحِبُّ الْجَمَالَ (مسلم) اللہ تعالیٰ حسین وجمیل ہے اور حسن و جمال اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ اس ارشاد مبارک کی رو سے ہر ایک کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ماحول کے مطابق صاف ستھرا اور مناسب لباس زیب تن کرے۔ اپنے جسم کی صفائی کا خیال رکھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔ دھلا ہوا لباس (پہنو) اور بالوں کی تراش خراش اور کانٹ چھانٹ کرو اور مسواک وغیرہ کے ذریعہ (منہ اور دانتوں کو) صاف کرو۔ اور زینت اختیار کرو اور صاف ستھرے رہا کرو۔ (ابن عساکر)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”پانچ چیزیں فطرت میں شامل ہیں مونچھیں کترنا اور بغل کے بال صاف کرنا اور ناخن کاٹنا اور زیر ناف بال صاف کرنا اور ختنہ کرنا۔“ (سنن نسائی کتاب الزینت) پھر منہ اور دانتوں کی صفائی کے بارہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ہی تاکید فرمائی ہے اور خود ساری زندگی مسواک کرنے اور منہ اور دانتوں کی صفائی پر سختی سے عمل پیرا رہے ہیں۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسواک منہ کو صاف کرنے اور اپنے رب کو خوش کرنے کا ذریعہ ہے۔ حضرت حذیفہؓ سے مروی ہے کہ حضورؐ جب رات کو اٹھتے تو اپنا منہ مسواک سے صاف کرتے۔ (سنن نسائی کتاب الطہارۃ) حضرت شریحؓ بن ھانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں داخل ہوتے تو کس کام سے آغاز فرماتے۔ حضرت عائشہؓ نے جواب دیا کہ حضورؐ مسواک سے آغاز فرماتے۔ (نسائی) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت پر گراں نہ سمجھتا تو میں ان کو ہر نماز (اور وضو) کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ (صحیح بخاری) منہ کو صاف کرنے کے لئے مسواک کرنے کے علاوہ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے اور کلی کرنے کی عادت اختیار کرنے سے انسان بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اسی طرح آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء جانے کے بعد طہارت کرتے اور ہاتھوں کو اچھی طرح دھوتے۔ آپؐ نے لید، گوبر یا ہڈی وغیرہ سے طہارت کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ہر روز پانچوں فرض نمازوں اور نفلی نمازوں کے لئے وضو کرنے اور کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے وغیرہ ایسے امور ہیں جو صفائی کے اعتبار سے دین کا طرۂ امتیاز ہیں۔

پھر مردوں اور عورتوں کو مخصوص معاملات میں غسل کرنے اور صفائی اور طہارت اختیار کرنے کی جو تفصیلی ہدایات قرآن کریم اور دینی تعلیمات میں پائی جاتی ہیں دوسرے مذاہب میں ان کا کوئی عشر عشیر بھی نہیں ملتا۔ پھر جمعہ کے روز خاص طور سے غسل کرنے صاف ستھرا لباس پہننے اور خوشبو لگانے کی بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی ہے۔ (بخاری) مگر عورتوں کو تیز خوشبو لگا کر باہر مجالس میں جانے سے منع کیا اور فرمایا کہ عورتیں ایسی خوشبو لگائیں جس کی بو نہ پھیلے۔ (نسائی) آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو پسند نہ فرماتے کہ کوئی شخص اپنے بالوں کو پراگندہ رکھے یا میلا کچیلا اور پھٹا ہوا لباس زیب تن کرے۔ ایک شخص کو پھٹے پرانے کپڑوں میں ملبوس دیکھ کر آپؐ نے فرمایا (۔) جب اللہ تجھے مال و دولت عطا کرے تو وہ اس کے آثار بھی تجھ پر دیکھنا چاہتا ہے۔ (سنن نسائی کتاب المزینۃ) یعنی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا مناسب اظہار شکر نعمت میں داخل ہے۔

آخر میں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل کی کتاب ”کر۔ نہ کر۔“ سے آپ ہی کے الفاظ میں صفائی سے متعلق نہایت پر حکمت باتیں قارئین کی نذر کی جاتی ہیں۔ یہ کتاب پہلی بار جلسہ سالانہ 1945ء کے موقع پر شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کی اہمیت و افادیت کا اندازہ سرورق پر لکھے ہوئے حضرت میر صاحب کے اس شعر سے ہوسکتا ہے کہ۔

بے دلائل۔ بے حوالہ۔ بے سند
ہیں یہ سب باتیں۔ مگر ہیں مستند

جہاں تک اس کتاب کے اسلوب اور طرز تحریر کا تعلق ہے یعنی ”تو“ کے لفظ سے مخاطب کرنا، اس کے بارے میں حضرت میر صاحب فرماتے ہیں کہ یہ الفاظ از راہ محبت لکھے ہیں نیز وہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے پنڈت کھڑک سنگھ آریہ کے مقابل پر ایک اشتہار میں بعض احکام قرآن مجید اسی اسلوب میں تحریر فرمائے ہیں۔ بہرحال آپ کی اس کتاب سے حفظان صحت، جسمانیات اور صفائی سے متعلق نہایت پر حکمت باتیں ہدیۂ قارئین ہیں۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

””تو اپنے بدن کو ہمیشہ پاک اور صاف رکھ۔ تو پیشاب اور پاخانہ کے بعد ہمیشہ طہارت کیا کر۔ تو اپنے دانتوں کو مسواک یا منجن سے روزانہ صاف کیا کر۔ تو اپنے سر کی حجامت باقاعدگی سے کرایا کر۔ تو اپنے ناخنوں کو بڑھنے نہ دیا کر۔ تو اپنی مونچھیں کترواکر چھوٹی رکھا کرتا کہ وہ پینے کی چیزوں میں نہ پڑیں۔ تو کم از کم جمعہ کو ضرور غسل کیا کر اور ممکن ہو تو روزانہ نہا۔ تو اپنے لڑکوں کا ختنہ کر۔ تو باقاعدہ جسمانی ورزش کی عادت ڈال۔ تو اپنی صحت کا خیال رکھ کہ ایمان کے بعد صحت سب سے بڑی نعمت ہے۔ تو اپنے بالوں کو کنگھی سے درست رکھا کر۔ تو ہمیشہ چست رہ۔ تو بدبو سے بچ کیونکہ وہ جسم اور روح دونوں کے لئے نقصان دہ ہے۔ تو راستہ میں پھلوں کے چھلکے وغیرہ نہ ڈال ایسا نہ ہو کہ لوگ ان پر سے پھسلیں۔ تو سخت تیز روشنی کی طرف نہ دیکھ۔ تو پیشاب یا پاخانہ سوائے سخت مجبوری کے نہ روک۔ تو جھک کر بیٹھنے کی عادت سے بچ نہ جھک کر لکھ پڑھ۔ تو خیال رکھ کہ تیرے سانس سے بدبو تو نہیں آتی۔ تو ایسی جگہ وضو نہ کر جہاں لوگ پیشاب کرتے ہوں۔ تو بیماری میں اپنا علاج کرا اور صحت ہونے تک برابر کراتا رہ۔ تو کسی کی جھوٹی سلائی اپنی آنکھ میں نہ لگا۔ تو کسی کی جھوٹی مسواک استعمال نہ کر۔ تو جس طرح اپنے چہرہ کو صاف رکھتا ہے اسی طرح اپنے گردن اور پیروں کو بھی صاف رکھ۔ تو منہ سے سانس لینے کی عادت چھوڑ دے اور ناک سے سانس لیا کر۔ اگر تجھے کوئی متعدی بیماری ہو تو تندرستوں سے ایسا خلا ملا نہ رکھ کہ وہ خطرہ میں پڑیں۔ جب لقمہ تیرے منہ میں ہو تو کسی سے بات نہ کر۔ اے استاد! تو کالی کھانسی، خسرہ، چکن پاکس اور کھجلی والے طالب علموں کو تا صحت مدرسہ میں نہ آنے دے۔ تو کسی نشہ کی عادت نہ ڈال۔ اے طالب علم! اگر تجھے سکول کے بورڈ پر لکھا ہوا صاف نظر نہ آتا ہو تو عینکوں والے ڈاکٹر سے مشورہ کر۔ جو چیزیں بازاری پھلوں اور ترکاریوں میں سے دھوئی جاسکتی ہوں تو ان کو دھو کر کھایا کر۔ تو اپنے لباس کو پیشاب اور گندگی کی چھینٹوں سے بچا۔ تو جب کسی مجمع میں جائے تو خوشبو لگا کر جایا کر۔ تو ہمیشہ اپنی جوتی کو پہنتے وقت جھاڑ لیا کر۔ تو اپنے کپڑے اجلے اور صاف رکھ۔ تو روہوں یعنی ککروں کے مریض کا رومال یا تولیہ استعمال نہ کر۔ تو بدبودار چیزیں کھا کر مجلسوں میں نہ جایا کر مثلاً کچی پیاز، لہسن، مولی اور ہینگ وغیرہ۔ تو کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھو لیا کر۔ تو کھانے کے بعد پھر ہاتھ دھو۔ کلی کر اور منہ صاف کر۔ تو حقہ، سگریٹ، تمباکو، نسوار، بھنگ، پوست، افیون، چرس، تاڑی اور سیندھی سے پرہیز کر۔ تو شراب کو حرام سمجھ۔ تو گوشت خوری کی کثرت نہ کر۔ تو مرچیں اور گرم مصالحے کھانے میں کثرت نہ کر۔ تو بہت گرم کھانا نہ کھا۔ نہ سخت گرم چائے یا دودھ پی۔ تو گلا بے ہے بگا ہے اور ضرورت کے سوا برف اور سخت سرد پانی کا استعمال نہ کر۔ تو پانی کو تین سانسوں میں پی اور بیٹھ کر پی۔ تو اندھیرے میں کھانے پینے سے پرہیز کر۔ تو اپنے بچوں کو مٹی کھانے کی عادت سے روک۔ تو ہمیشہ ہلکے پیٹ کھانا کھایا کر۔ تو کھانے پینے کی اشیاء میں پھونک نہ مار۔ نہ ان پر مکھی بیٹھنے دے۔ تو سڑا ایسا کھانا نہ کھا۔ تو کچے یا سڑے گلے پھل نہ کھا تو اپنے پانی کے گھڑے میل اور کائی سے صاف رکھ۔ تو حتی الوسع کپڑے سے منہ ڈھانک کر نہ سو۔ تو رات کو سوتے وقت پیشاب کر کے سویا کر۔ تو اپنے مکان، اپنے کمرے اور استعمال کی چیزوں کو ہمیشہ صاف اور ستھرا رکھ۔ تو ایسی جگہ نہ بیٹھ جہاں گرد اڑتی ہو۔ تو راستے میں گندی چیزیں نہ پھینک اور نہ بول و براز۔ تو ایسے مکان میں رہنے سے پرہیز کر جو روشن اور ہوادار نہ ہو، جہاں بدبو رہتی ہو اور جو نم دار ہو۔ تو گیلا کپڑا

نہ پہن۔ تو ہر قسم کی بدچلنی اور بدکاری سے بچ ورنہ تیری صحت تباہ ہو جائے گی۔ تو فحش لٹریچر نہ پڑھ ورنہ تیری صحت کھوکھلی ہو جائے گی۔ تو کسی دوائی کی شیشی کو بغیر لیبل کے نہ رکھ۔ تو اپنے لباس کے ساتھ اپنی جوتیوں کو بھی صاف رکھ کیونکہ جوتیاں بھی تیرے لباس ہی کا حصہ ہیں۔ تو بند کمرہ یا غسل خانہ میں آگ نہ جلا اور نہ رکھ۔ سوائے اس کے کہ اس میں گیس نکلنے کے لئے انگیٹھی بنی ہوئی ہو۔ جب تو کسی گردآلود کپڑے کو جھاڑنے لگے تو لوگوں سے پرے لے جا کر جھاڑ۔ تو اجلے فرش پر میلی جوتیوں سمیت نہ پھر۔ اے خاتون! تو کنگھی کے بعد اپنے اترے ہوئے بالوں کا گچھا جا بجا نہ پھینکتی پھر۔ تو بازار میں چلتے چلتے کوئی چیز نہ کھا۔ تو مجلس میں ڈکار مارنے، جمائیاں لینے، اونگھنے اور ریح خارج کرنے سے پرہیز کر۔ تو اپنے ناک میں ہر وقت سُڑ سُڑ نہ کیا کر۔ تو پانی کے برتن کو ڈھک کر رکھ۔ تو دوسروں کے سامنے اپنی ناک میں انگلی نہ دے۔ تو جب کسی مجلس میں ہو تو خلال نہ کیا کر۔ تجھے جمائی آئے تو منہ پر ہاتھ رکھ لیا کر۔ تو پینے کے پانی میں اپنی انگلیاں یا ہاتھ مت ڈبو۔ تو سالن سے بھرے ہوئے ہاتھ اپنی داڑھی سے نہ پونچھا کر۔ تو لکھتے وقت قلم جھٹک کر ارد گرد کی چیزوں پر دھبے نہ ڈال۔ تو روشنائی سے اپنے ہاتھوں اور کپڑوں کو خراب نہ کر۔ تو مکان کی دیواروں اور فرش کو اپنے تھوک یا پان کی پیک سے آلودہ نہ کر۔ تو اپنے ناخن منہ میں نہ ڈال۔ تو حتی الوسع لفافہ کو تھوک سے نہ چپکا بلکہ پانی لگا۔ تو اپنا کپڑا یا کتاب منہ سے نہ چوسا کر اور نہ کترا کر۔ تو آستین سے اپنی ناک نہ پونچھ۔ تو .......... میں اور پبلک جلسوں میں اپنے اچھے کپڑے پہن کر حاضر ہوا کر۔ تو اپنے کھانے پینے کی اشیاء کو گردوغبار سے بچا۔ تو اپنی چھتوں اور دیواروں کو مکڑی کے جالوں سے صاف رکھ۔ تو اپنی ردی اور گھر کا کوڑا کرکٹ بجائے ہر جگہ بکھیرنے کے ایک ٹوکری میں ڈالا کر۔ اگر تو مال دار ہے تو اپنے جسم پر اس نعمت کی شکر گزاری کے آثار ظاہر کر۔ تو دعوت میں کوئی ایسی بات یا حرکت نہ کر جو دوسروں کو بری لگے یا جس سے ان کو گھن آئے۔ تو اپنے کھانے پینے کے برتنوں کو صاف ستھرا رکھ۔ اے خاتون! تو اپنے کپڑوں اور برقع کو خوشبو لگا کر بازار میں نہ چل۔ اے طالب علم! تو اپنے ہاتھوں اور اپنی کتابوں اور کاپیوں کو سیاہی کے دھبوں سے خراب نہ کر۔ تو ہر وقت تھوکنے کی عادت نہ ڈال۔ تو گھر سے باہر جانے سے پہلے عموماً آئینہ دیکھ لیا کر۔ تو گھر کی دیواروں اور فرش کو چاک یا کوئلے وغیرہ کی لکیروں سے بدنما نہ کر۔ (''سگر۔ نہ کر'' صفحہ 8 تا 20)

## میزاب رحمت

خانہ کعبہ کے شمالی جانب حطیم کے عین اوپر طلائی پرنالہ ہے، جسے میزاب رحمت کہتے ہیں۔ جس سے خانہ کعبہ کی چھت پر ہونے والی بارش کے پانی کی نکاسی ہوتی ہے۔

# وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

**مسل نمبر 36849** میں ملک منور احمد بجوکہ ولد ملک شیر محمد بجوکہ صاحب قوم بجوکہ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد جنوبی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان رقبہ 10 مرلے واقع گوجرانوالہ کینٹ مالیتی -/3000000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی رقبہ 134 ایکڑ واقع موضع کھائی کلاں ضلع خوشاب مالیتی -/2300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک منور احمد بجوکہ ولد ملک شیر محمد بجوکہ احمد آباد جنوبی ضلع خوشاب گواہ شد نمبر 1 انجینئر محمد لطیف وصیت نمبر 24460 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک ولد منظور احمد صاحب گوجرانوالہ

**مسل نمبر 36850** میں غلام مصطفےٰ چٹھہ ولد چوہدری غلام رسول چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ زراعت عمر 62 سال بیعت 1941ء ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 45 کنال 14 مرلے مالیتی -/1100000 روپے۔ 2۔ مکان رقبہ 5 مرلے مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ ایک عدد ٹریکٹر مالیتی -/125000 روپے۔ 4۔ 3 عدد بھینس مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام مصطفےٰ چٹھہ ولد چوہدری غلام رسول چٹھہ چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم صابر ولد چوہدری بشیر احمد دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء الرحمان محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ

**مسل نمبر 36851** میں زیب النساء زوجہ غلام مصطفےٰ قوم لودھرا پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ پونے دو ایکڑ واقع چک نمبر 368/TDA ضلع لیہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی ایک تولہ مالیتی -/7000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیب النساء زوجہ غلام مصطفےٰ چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفےٰ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد برادر موصیہ

**مسل نمبر 36852** میں شاہد احمد ولد غلام مصطفےٰ قوم چٹھہ پیشہ طالب علمی عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ایک عدد گائے بمعہ دو کٹیاں مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد ولد غلام مصطفےٰ چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفےٰ والد موصی گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضےٰ ولد غلام رسول چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا

**مسل نمبر 36853** میں محمد یامین ولد غلام احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یامین ولد غلام احمد چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان ولد چوہدری رحمت اللہ چک نمبر 38 جنوبی گواہ شد نمبر 2 رزاق محمود طاہر وصیت نمبر 27728

**مسل نمبر 36854** میں صفیہ بیگم زوجہ محمد اشرف قوم جٹ سرویلہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 7 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بیگم زوجہ محمد اشرف گھوگھیاٹ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمان محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمد اسلم صابر ولد چوہدری بشیر احمد

دارالفضل غربی ربوہ

**مسل نمبر 36855** میں مبارکہ فردوس زوجہ احسان اللہ قوم گجر پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج تاریخ 10-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 4 تولے 6 ماشے مالیتی -/38250 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ فردوس زوجہ احسان اللہ چک نمبر 9 پنیار گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان ولد فضل احمد چک نمبر 9 پنیار گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ خاوند موصیہ

**مسل نمبر 36856** میں محمد شاہد ولد فدا محمد قوم گجر پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 266 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شاہد ولد فدا محمد چک نمبر 266 ر۔ب گواہ شد نمبر 1 طارق احمد وصیت نمبر 30806 گواہ شد نمبر 2 فدا محمد والد موصی

**مسل نمبر 36857** میں امیراں بی بی زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ والد محترم زرعی زمین رقبہ ساڑھے تین کنال وطلائی زیورات وزنی ڈیڑھ تولہ کل مالیتی -/55750 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/60 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امیراں بی بی زوجہ بشیر احمد 58/3 ٹکڑا گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد وصیت نمبر 30094 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمد عبداللہ 58/3 ٹکڑا

**مسل نمبر 36858** میں زبیدہ خانم زوجہ خلیل احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج تاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور وزنی 2 تولے مالیتی -/12000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی رقبہ 4 کنال واقع کوٹلی نتھو علمی ضلع نارووال مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زبیدہ خانم زوجہ خلیل احمد کاہلوں گرین ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام خان رانا ولد رانا عبدالستار خان گرین ٹاؤن لاہور

**مسل نمبر 36859** میں چوہدری محمد ندیم احمد ولد چوہدری غلام احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7310 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد ندیم احمد ولد چوہدری غلام احمد صاحب نشاط کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ ڈیفنس لاہور گواہ شد نمبر 2 انصر ظہور بٹ ولد انور ظہور بٹ ڈیفنس لاہور

**مسل نمبر 36860** میں بشریٰ شفیق زوجہ محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ 5 مرلے واقع پیپلز کالونی خانیوال مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ ایک عدد رہائشی پلاٹ رقبہ 10 مرلے کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین رقبہ 2 ایکڑ واقع گوٹھ غلام رسول میر پور خاص سندھ مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ طلائی زیورات وزنی 6 تولے مالیتی -/48000 روپے۔ 5۔ حق مہر -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ شفیق زوجہ محمد شفیق پیپلز کالونی خانیوال گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 غلام ربانی ولد چوہدری غلام رسول خانیوال

**مسل نمبر 36861** میں قانتہ اسد باجوہ بنت چوہدری اسداللہ باجوہ صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-55/2 ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج تاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قانتہ اسد باجوہ بنت چوہدری اسداللہ باجوہ چک نمبر L-55/2 گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین ولد نظام الدین صاحب چک نمبر L-55/2 گواہ شد نمبر 2 ذکی اللہ باجوہ ایڈووکیٹ ولد چوہدری نصراللہ خان باجوہ چک نمبر L-55/2

**مسل نمبر 36864** میں منیبہ باجوہ بنت مختار احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منیبہ باجوہ بنت مختار احمد باجوہ کراچی گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد باجوہ ولد چوہدری فضل احمد باجوہ کراچی گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد دھڑوی ولد بشارت احمد دھڑوی ماڈل کالونی کراچی

**مسل نمبر 36865** میں عمر فاروق ولد مختار احمد علوی قوم علوی پیشہ طالب علمی وزمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج تاریخ 5-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر فاروق ولد مختار احمد علوی دوڑ سندھ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو ولد محمد اصغر دوڑ سندھ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد نواز دوڑ سندھ

## اعلان داخلہ

این ایف سی انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجیکل ٹریننگ، ملتان نے پلانٹ آپریٹر ٹیکنیشن کی ٹریننگ کیلئے داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ 19 جولائی 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 29 جون 2004ء ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت تعلیم)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## نکاح

مکرم ناصر احمد بھلی صاحب مربی سلسلہ شعبہ رشتہ ناطہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بھتیجے مکرم چوہدری محمد اظہر بھلی صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اشرف بھلی صاحب آف جرمنی کا نکاح خاکسار کی بھانجی مکرمہ عطیہ عروج صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد سلیم اختر صاحب آف چوڑا راجپوتاں ضلع شیخوپورہ کے ساتھ مورخہ 17 جون 2004ء کو مکرم منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ ربوہ نے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر ربوہ میں پڑھا۔ مکرم چوہدری محمد اظہر بھلی صاحب مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب سیالکوٹی مرحوم دارالیمن وسطی ربوہ کے پوتے اور مکرمہ عطیہ عروج صاحبہ ان کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر طرح سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

## ولادت

مکرم شیخ محمد احسن صاحب قائد ضلع لودھراں لکھتے ہیں۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 26 جون 2004ء کو بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام "تفرید احمد شرجیل" عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ اور مکرم شیخ صدیق احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ دنیاپور کا پوتا اور مکرم شیخ محمد حلیم صاحب ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ دین کا خادم بنائے اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔

## سانحہ ارتحال

مکرمہ نسیم فاطمہ صاحبہ سرائے سدھو محلہ لکھووالہ ضلع خانیوال لکھتی ہیں۔ کہ ان کے والد مکرم ماسٹر لیاقت علی خان بھٹہ صاحب صدر جماعت سرائے سدھو ضلع خانیوال مورخہ 16۔ اپریل 2004ء کو جگر کی خرابی کی وجہ سے وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 17۔ اپریل کو چوپڑ ہٹہ میں مکرم نصیر احمد صاحب بدر مربی سلسلہ خانیوال نے بعد نماز ظہر پڑھائی۔ چوپڑ ہٹہ کے قبرستان میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم نعیم اللہ صاحب امیر ضلع خانیوال نے دعا کرائی۔ مرحوم نے اہلیہ مکرمہ مرید فاطمہ صاحبہ کے علاوہ چار بیٹے ذوالفقار احمد صاحب، ابرار علی احمد صاحب، عرفان علی احمد صاحب، رضوان علی احمد صاحب اور دو بیٹیاں ناہید فاطمہ صاحبہ اور خاکسارہ نسیم فاطمہ یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم نیک ملنسار اور خدا ترس انسان تھے۔ آخری دم تک جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

## درخواست دعا

مکرم افتخار احمد شفیق صاحب رحمان کالونی ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرم داؤد احمد صابر صاحب آف رحمان کالونی حال جرمنی چند روز سے برین ہیمبرج کی وجہ سے شدید علیل ہیں اور جرمنی کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

مکرم مرزا عبدالخبیر صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد مکرم مرزا حمید اللہ صاحب (ولد مرزا محمد اسماعیل صاحب) ناصر آباد شرقی ربوہ دو ماہ سے مثانے میں تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ اور اس وقت C.M.H لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## اعلان دارالقضاء

(مکرم فاتح احمد صاحب بابت ترکہ بشریٰ بیگم صاحبہ)

مکرم فاتح احمد صاحب ولد بشیر احمد صاحب سکنہ احمد نگر ضلع جھنگ نے درخواست دی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام ایک پلاٹ نمبر 14/43 واقع دارالرحمت برقبہ 10 مرلے 22 مربع فٹ الاٹ شدہ ہے۔ لہٰذا ان کے ترکہ میں سے میرا شرعی حصہ مجھے دلایا جائے۔ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) مکرم بشیر احمد صاحب۔ خاوند
(2) مکرم نصیر احمد صاحب۔ پسر
(3) مکرم فاتح احمد صاحب۔ پسر
(4) مکرم غلام محمد صاحب یاسر۔ پسر
(5) مکرم مجیب احمد صاحب۔ پسر
(6) مکرمہ نصرت رشید صاحبہ۔ بنت
(7) مکرمہ ندرت بشیر صاحبہ۔ بنت

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

# خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب 5 جولائی 2004ء

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:26 |
| طلوع آفتاب | 5:05 |
| زوال آفتاب | 12:13 |
| وقت عصر | 5:12 |
| غروب آفتاب | 7:20 |
| وقت عشاء | 8:59 |

**ایٹمی پروگرام جاری رہے گا** ایران نے کہا ہے کہ بیرونی دباؤ قبول نہیں۔ ہم اپنا ایٹمی پروگرام جاری رکھیں گے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ ایرانی بہادر اور عقلمند قوم ہے حالات بہتر بنانے کی اہلیت رکھتی ہے۔

**سزائے موت** یورپی یونین نے بھارتی صدر عبدالکلام سے مطالبہ کیا ہے کہ بھارت میں سزائے موت ختم کی جائے۔

**ایٹمی طاقت تسلیم کرنے سے انکار** چین نے پاکستان اور بھارت کو ایٹمی ممالک تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ اور کہا ہے کہ خطے میں کئی جنگیں ہو چکیں۔ بہت سے تنازعات موجود ہیں۔ دونوں ممالک کو ایٹمی کلب کے ارکان بنانے کی مخالفت کی جائے گی۔

**امریکی ویزوں کا حصول** امریکی قونصل جنرل مس لی کارٹر نے کہا ہے کہ نائن الیون کے بعد اگرچہ ویزا کے طریقہ کار کو سخت کر دیا گیا تھا جس کی وجہ سے ویزوں کے حصول کا کام کافی حد تک سست ہو گیا تھا تاہم اب بہتری آئی ہے اور ایک عام کیس 3 ہفتے میں مکمل ہو سکتا ہے۔ ویزوں کے طریقہ کار کو آسان بنایا جا رہا ہے۔ ویزا کے خواہش مند امریکی ایمبیسی کی ویب سائٹ وقتاً فوقتاً چیک کرتے رہیں تاکہ تبدیلیوں سے آگاہ رہیں۔ انٹرویوز کے دورانیہ میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم مظفر احمد منصور صاحب مربی سلسلہ ضلع اٹک لکھتے ہیں کہ ان کی خوشدامنہ اور مکرم بشیر احمد، شریف احمد اور لطیف احمد بھٹی صاحبان دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ کی والدہ محترمہ نور بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری امیر علی صاحب مرحوم سو سال کی عمر میں مورخہ 30 جون 2004ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ نماز جنازہ یکم جولائی بعد نماز فجر بیت خلیل میں خاکسار نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔


موسم برسات کی آمد آمد ہے گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے بچنے کے لئے صندل کی گولیاں شادابی استعمال کریں۔ خون صاف کرتی ہے چہرہ کی رنگت کو نکھارتی ہے۔ قیمت -/20 روپے
تیار کردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966

1924ء سے خدمت میں مصروف
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامبولیٹرز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

5114822
5118096
5156244
الفضل روم کولر اینڈ گیزر
پرانے کولر اینڈ گیزر کی ریپئرنگ بھی کی جاتی ہے
6.265-16-B-1

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
فون دکان 214214-216216 گھر 211971

سی پی ایل نمبر 29